بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائے گنج العرش پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال ہے کہ دعائے گنج العرش کیا نہیں پڑھنی چاہیے؟ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حدیث سے ثابت نہیں ہے اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے بہت سے فائدے ہیں، پڑھنی چاہیے۔ بتادیں کہ سچ کیا ہے؟ میں بہت کنفیوز ہوں۔

جواب

دعائے گنج العرش، اگرچہ اس ترتیب وہیئت کے ساتھ حدیث میں نہیں آئی، لیکن مطلق حکم ربانی (ادعونی) (مجھ سے دعا کرو) کے تحت داخل ہے، لہذا یہ دعا مانگنا حکم ربانی پر عمل کرنا ہے، اور حکم ربانی پر عمل کرنا ثواب کا کام ہے، جیسے ہم اپنی زبان میں بہت سی جائز دعائیں مانگتے ہیں، جو کہ قرآن وحدیث میں بعینہ مذکور نہیں ہوتیں، لیکن یہ سب مطلق حکم ربانی کے تحت داخل ہیں اور ان کا کرنا، اسی حکم پر عمل کرنا ہے۔ نیز علمائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ "ہر دعا ذکر ہے۔" تو اس کے مطابق دعائے گنج العرش بھی ذکر ہے، لہذا ذکر کے متعلق جتنی روایات ہیں، ان کے عموم میں دعائے گنج العرش بھی داخل ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ) ترجمہ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ (سورۃ المومن، پ24، آیت 60)

فتاوی رضویہ میں ہے "دُعا مطلقاً اعظم مندوباتِ دینیہ واجل مطلوبات شرعیہ سے ہے کہ شارع صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ہمیں بے تقییدِ وقت و تخصیصِ ہیأت مطلقاً اس کی اجازت دی اور اُس کی طرف دعوت فرمائی اور اسکی تکثیر کی رغبت دلائی اور اس کے ترک پر وعید آئی۔۔۔۔جس چیز کو اس نے کسی ہیأتِ خاصہ محل معین سے مخصوص اور اس پر مقصور و محصور فرمایا اس سے تجاوز جائز نہیں، جو تجاوز کرے گا دین میں بدعت نکالے گا اور جس چیز کو اس نے ارسال واطلاق پر رکھا ہر گز کسی ہیأت و محل پر مقتصر نہ ہوگی اور ہمیشہ اپنے اطلاق ہی پر رہے گی جو اس سے بعض صور کو جدا کرے گا دین میں بدعت پیدا کرے گا، ذکرودعا اسی قبیل سے ہیں کہ زنہار شرع مطہر نے انہیں کسی قید وخصوصیت پر محصور نہ فرمایا بلکہ عموماً ومطلقاً ان کی تکثیر کا حکم دیا۔ دعا کے بارے میں آیات وحدیث سن ہی چکے اور دلائل مطلقہ تکثیر ذکر جنہیں اس سلسلہ شمار میں (خامساً) کہیئے کہ ہر دعا بالبداہۃ ذکرالٰہی ہے اور اس پر علما نے تنصیص بھی فرمائی، مولانا قاری شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں: کل دعاء ذکر (ہر دعا ذکر ہے۔) تو اجازت عامہ ذکر کے دلائل بعینہا اجازت عامہ کے دلائل ہیں کہ تعمیم افراد اعم یامساوی، لاجرم تعمیم افراد اخص ومساوی ہے کمالایخفی "(فتاوی رضویہ، ج 08، ص 530، 535 رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ بھی دعائے گنج العرش پڑھا کرتی تھیں، جیساکہ انوار الحدیث میں تعارف مصنف کے باب میں یہ بات موجود ہے کہ مفتی صاحب فرماتے ہیں: "میری والدہ مرحومہ "بی بی رحمت النساء" ایک دیندار گھرانے کی لڑکی تھیں۔ بہت نمازی اور صبح تلاوتِ قرآن مجید کی بے حد پابند تھیں۔ "دعائے گنج العرش" اور "درود لکھی" ان کو زبانی یاد تھی، جن کو روزانہ بلاناغہ پڑھا کرتیں۔" (انوار الحدیث، صفحہ 33، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5133

تاریخ اجراء: 27ذوالحجۃ الحرام1446ھ/24جون2025ء